السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دم کرنے کا کیا حکم ہے اور قرآنی آیات لکھ کر مریض کی گردن میں لٹکانا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس مریض پر جادو ہوا ہو یا کسی اور مرض میں بتلا ہو اس پر دم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ قرآن کریم کی آیات ہو یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دعائیں ہیں۔ صحیح ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو دم کیا کرتے تھے۔ (صحیح البخاري، کتاب الطب، باب رقیة النبی صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث 5412) ان میں سے ایک دَم کے الفاظ یہ ہیں:

رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ، أَمْرُکَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، کَمَا رَحْمَتُکَ فِي السَّمَاءِ، فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِي الْأَرْضِ، وَاغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ، فَأَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِکَ، وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِکَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ (سنن ابی داود، کتاب الطب، باب کیف الرقی، حدیث: 3892)

''ہمارا رب وہ ہے جو آسمان پر ہے، تیرا نام بڑا مقدس ہے۔ تیرا حکم آسمان اور زمین میں نافذ ہے جیسے کہ تیری رحمت آسمان میں ہے، سو تو اپنی رحمت زمین میں بھی کر دے، اپنی رحمت میں سے کچھ صحت اور کچھ شفا اس دکھ پر بھی فرما دے۔''

چنانچہ اس سے بیمار شفایاب ہو جایا کرتے تھے۔ ان مسنون دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی ہے:

(بسم اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک (سنن ترمذی، کتاب الجنائز، باب التعوذ للمریض، حدیث 972 صحیح۔ مسند احمد بن حنبل: 332/6، حدیث: 26864

''اللہ کے نام سے، وہ تجھے شفا دے، اللہ کے نام سے، میں تجھے دم کرتا ہوں۔''

اور ایک یہ بھی ہے کہ انسان دکھ والی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھے اور یہ دعا پڑھے:

(أعوذ بعزة اللہ وقدرتہ من شر ما أجد وأحاذر (سنن ابن ماجہ: کتاب الطب، باب ما عوذ بہ النبی، حدیث 3522۔ صحیح ابن حبان: 230/7، حدیث: 2964، صحیح علی شرط البخاری

''اللہ کی ذات اور اس عزت کی میں پناہ چاہتا ہوں اس دکھ تکلیف سے جس میں میں بتلا ہوں اور جس کا مجھے اندیشہ ہے۔''

اس کے علاوہ اور بھی بہت سی دعائیں ہیں جو احادیث میں وارد ہیں اور اہل علم نے بیان کی ہیں۔

مگر ان آیات واذکار کا لکھ کر لٹکانا، تو اس میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ کچھ جائز سمجھتے ہیں اور کچھ ناجائز کہتے ہیں۔ تاہم ان کا ناجائز ہونا ہی راجح ہے۔ کیونکہ یہ عمل نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ آپ سے صرف اتنا ہی ثابت ہے کہ آپ مریض پر دم کیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ ان کا لکھ کر مریض کی گردن یا بازو میں باندھنا، لٹکانا یا تکیے کے نیچے رکھنا وغیرہ ایسے امور ہیں کہ ان کا کوئی ثبوت نہیں اس لیے ان کا ممنوع ہونا ہی راجح ہے۔ انسان کسی چیز کو دوسری کے لئے شریعت کی اجازت کے بغیر سبب بنائے تو اس طرح کا کام شرک کی ایک قسم شمار ہوتا ہے، کیونکہ اس میں ایک چیز کے سبب ہونے کا اثبات و دعویٰ کیا جاتا ہے جسے اللہ نے سبب نہیں بنایا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 119

محدث فتویٰ